پہ عمل کر لیں؟) فجر کی نماز کی قضا کے متعلق بھی لکھ دیں۔ حالانکہ میرے علم میں ہے صرف سورج چڑھ آنے کے بعد ہی فجر کی قضا پڑھ سکتے ہیں۔ پھر اگر یہی ہے تو فجر کی بقیہ قضاؤں کا کیا کریں۔ کیا قضائیں اس وقت بھی پڑھی جا سکتی ہیں جب کسی نماز کا وقت نہیں ہوتا۔ یعنی فجر اور ظہر کے درمیان کا وقت جو تھوڑا سا ہوتا ہے۔ فجر کی نماز پڑھ لینے کے بعد تو کوئی چیز (نماز) نہیں پڑھی جاتی۔ اسی طرح عصر کے بعد بھی ہوتا ہے، نیز قضائے عمری کے متعلق بھی لکھیں۔

۴۔ ہمارے ہاں آج سے بہت پہلے کا رواج چلا آرہا ہے کہ خواتین قبرستان میں جا کر وہاں کسی بزرگ، مرشد یا فقیر کی قبر کے نزدیک بیٹھ کر کچھ پڑھ کر اس کو بخش دیتی ہیں۔ مزید لوازمات میں یہ بھی شامل ہے کہ وہاں میٹھی موٹی روٹی، "مومنی یا روٹا" یا مٹھائی وغیرہ بھی قبر پر رکھ دیتی ہیں سوال یہ ہے کہ کیا خواتین کا وہاں (قبرستان میں یا خاص پیر کے مزار یا قبر پر) جانا اسلامی نقطۂ نظر سے جائز ہے یا اس کے برعکس؟ اگر جائز نہیں تو کیوں؟ بعض اوقات خواتین کیا، مرد بھی یوں کرتے ہیں کہ نیت کر لیتے ہیں کہ اگر خدا نے مجھے بیٹا دیا بیٹی یعنی اولاد، عطا کر دیا، یا میری فلاں حاجت پوری ہوگئی تو میں فلاں حضور کی قبر یا مزار پر (بہت اچھی نسل کا) مرغ یا دُنبہ چھوڑوں گا۔ اور وقت آنے پر ایسا ہی کرتے ہیں۔ کیا یہ سب صحیح ہے؟ اگر صحیح بھی ہو تو یہ مال و متاع مجاور حضرات اپنے شکم میں لے جاتے ہیں۔ فائدہ کیا ہوا؟ نیز ان بزرگوں یا نیک لوگوں کا عرس کرنا، کھانا، یا ان کے ہاں جا کر بستر، چارپائیاں، رقم ان کے لنگر میں جمع کرا دینا (ثواب کی نیت سے)، جائز ہے یا نہیں۔ حالانکہ لوگوں کے ایسا کرنے سے وہی پیر ——— "LAND LORD" بن بیٹھتے ہیں۔ اور ان کے بیٹے، کتوں، بٹیروں اور ککڑوں (یعنی مرغوں) کے ساتھ عیاشیاں کرتے ہیں۔ اور آخر میں تعویذ کے متعلق پوچھ رہا ہوں۔ کیا ان کے لکھے ہوئے تعویذ لے آنا، پھر ان کا معاوضہ دینا جائز ہے؟ یہ کچھ اثر بھی کرتے ہیں یا نہیں؟

جواب: - آپ کے سوالات کے مختصر جوابات درج ذیل ہیں:-

۱- آپ نے جن بانڈز کا ذکر کیا ہے ان کا خریدنا اور انعام کا منتظر رہنا جائز نہیں۔ ان کی خرید و فروخت کا کاروبار سب ناجائز ہے۔ کیونکہ اس میں سود اور جوئے کی آمیزش ہے۔